خطبۂ صدارت

جشن سالِ نو فصلی ۱۳۵۵ف

از

آنریبل دیوان بہادر آر وامودو اینگار

صدرالمہام طبابت و بلدیہ سرکارِ عالی

بمقام ٹاؤن ہال باغ عامہ حیدرآباد

برادران!

میں حاضرین جلسہ کا بیحد مشکور ہوں کہ آپ نے اس جلسہ کی صدارت کے لئے مجھ ناچیز کو منتخب کیا ہے۔ ہم اس مبارک و مسعود موقع پر یہاں سال نو کی مسرت میں بغرض اظہار عقیدت و مسرت جمع ہوئے ہیں یہ وقت جسمیں ہم سب جمع ہوئے ہیں ہماری سچی اور حقیقی قومی عید کا وقت ہے یہ ایک امر واقعہ ہے کہ یہ جلسہ سال نو تمام حیدرآبادیوں کیلئے بلا لحاظ مذہب و ملت جمع ہونے اور اجتماعی طور پر اپنی مسرتوں کے اظہار کرنے کا ذریعہ ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہماری مسرتوں میں اس لئے بھی اضافہ ہونا چاہئیے کہ آج پرنس مکرم جاہ بہادر کی ولادت باسعادت کا دن ہے اور خوش نصیبی سے دونوں تقاریب کی یکجائی نے اس میں بڑی اہمیت پیدا کردی ہے۔ اور خدائے تعالیٰ نے ہمیں ایک ایسا فرمانروا عطا فرمایا ہے

جنکی زندگی کی سادگی زبان زدِ خلائق ہے۔ اور اپنے فرائض جہانبانی کے مکمل طور پر انصرام کا خیال اور اپنی رعایا کی بھلائی اور بہبودی اس کے ہمہ وقت پیش نظر رہتی ہے اور جس کی وسعت نظری نے منجملہ دیگر دقیق امور سلطنت کے حفظانِ صحت کے عام اصول کو بھی نظر انداز نہیں فرمایا۔

چنانچہ رودِ موسیٰ کے اندر کاشتکاری اور کریہ المنظر جھونپڑیوں کی آبادی اور ناتواں و نوعمر رکشا ران اور بدوضع رکشائیں یہ تمام امور جس کے حیطہ فکر و خیال میں مرکوز اور ان کی ہمہ جہتی اصلاح پیش نظر ہو۔

ایسے سیاس اور بیدار مغز فرمانروا کے عہدِ حکومت پر ہم جس قدر بھی فخر اور اس نعمت عظمیٰ کے عطیہ پر جس قدر بھی شکر ایزدی بجالائیں کم ہے۔

ہز اکزالٹیڈ ہائنس کو دیسی جڑی بوٹیوں اور طب یونانی سے جو دلچسپی اور لگاؤ ہے اور جس کی ترویج و ترقی کے لئے توجہات عالیہ نے حیدرآباد کی طبی دنیا میں جو نمایاں حصہ لیا ہے وہ اظہر من الشمس ہے۔

اب تک تو یہ سب میرے مسموعات تھے۔ مگر اب مجھے ایک موقع ملا ہے کہ میں ان امور کا غائر نظر سے مطالعہ کروں۔

یہ عرض کرنے میں مجھے ہرگز تامل نہ ہوگا کہ اعلیٰحضرت بندگانِ عالی کی توجہات عالیہ اور حاکمانہ ہدایتیں نہ ہوتیں تو کبھی کے علم طب یونانی حیدرآباد میں فنا ہو جاتا۔ ہم اس لئے بھی مسرور ہیں کہ سالِ نو ہمارے لئے

اپنے ساتھ نئی امیدیں لے آیا ہے۔ ایک اور جز جو ایک سال نو کی مسرت میں اضافہ کا موجب ہوئی ہے وہ یہ ہے کہ عالمگیر جنگ جس کا دوران ایک طویل و عریض عرصہ سے جاری تھا خدائے برتر کے فضل و کرم سے ہمارے متحدین کے حق میں کامیابی کے ساتھ ختم ہوئی۔

یہ سال اس لئے بھی تنظیم مابعد جنگ کے اسکیمات اور تعمیر جدید کے لئے اہم ہے۔ اس سلسلہ میں ہم اپنی راہ سے بے راہ نہیں ہوئے ہیں کئی طلبا سرکاری وظیفہ تعلیمی کی اجرائی کے ساتھ مختلف شعبوں سے متعلق سمندر پار ممالک کو بغرض حصول اعلیٰ تعلیم روانہ کئے گئے ہیں۔

سال نو اصلاحی و تعمیری امور کے لئے بڑا اہم ہے۔ ہماری قومی تعمیری امور فخر کے ساتھ عرض کروں گا کہ دن بدن روبہ ترقی ہیں ہم اسٹیٹ ہذا میں مزدوران کے مفاد اور ان کے قانونی حقوق کے تحفظ میں پیچھے نہیں رہے جس کو بتدریج صنعتی ترقی کی راہ پر لانے کیلئے اور مزدوروں کی اصلاح حال و بہتری کے لئے ان کے مفاد کی خاطر بہت کچھ کر رہے ہیں۔

تمثیل کے طور پر یہ عرض کرنا بیجا نہ ہوگا کہ ہم نے

Maternity Benefit Act, Payment of Wages Act, Employers Liability Act, Compensation Act, Fatal Accidents Act

and Factory Act. ______ کی تدوین کی،

ببانگ دہل میں یہ عرض کرونگا کہ اعلیحضرت بندگانعالی متعالی (مدظلہ العالی)
کا دور حکمرانی ہما پایہ مملکت آصفیہ کے لئے غیر معمولی ترقیوں کا حامل رہا ہے
جو مختلف شعبہ جات سرکاری وغیر سرکاری محکمہ جات و سررشتہ جات میں
روبہ عمل لائی گئی ہیں۔

دوبارہ آپ سب کا مشکور ہوں کہ آپ نے مجھے یہ عزت
عطا فرمائی اور متمنی ہوں کہ آپ سب میری اس دعا میں شریک رہیں
کہ خداوند عالم ہمارے مالک مجازی کی درازی عمر و اقبال میں
روز افزوں ترقی عطا فرمائے فقط

آمین

مطبوعہ شمس الاسلام پریس